خدا تعالیٰ اعمال صالحہ کو چاہتا ہے، جب تک یہ نہ ہو تم خدا تعالیٰ کے نزدیک نہیں جا سکتے

تمام قسم کی بداخلاقیاں اپنے اندر شرک کا حصہ رکھتی ہیں۔ ان بداخلاقیوں کا مرتکب خدا تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ نہیں لے سکتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 ستمبر 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 ستمبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ایمان کے ساتھ عمل صالح بھی رکھا ہے۔ عمل صالح وہ ہے جس میں ظلم، عجب، ریاء، تکبر، حقوق انسان کے تلف کرنے کا خیال تک نہ ہو۔ اگر ایک آدمی بھی گھر میں عمل صالح والا ہو تو گھر بچا رہتا ہے۔ مصمم عزم اور عہد واثق سے اعمال کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔ فرمایا کہ بغیر عمل کے انسان ایسا درخت ہے جس کی خوبصورت اور سرسبز شاخیں کاٹ کر اسے بدشکل بنا دیا گیا ہو۔ پس نرے ایمان کے دعوے اور اظہار اور اس کی جڑ کی مضبوطی کا اعلان کسی کام کا نہیں جب تک اعمال صالحہ کی سرسبز شاخیں اور پھل خوبصورتی نہ دکھا رہے ہوں اور فیض نہ پہنچا رہے ہوں۔ یقیناً یہ اعمال کی خوبصورتی اور فیض رسانی دنیا کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ فرمایا: یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب زمانے کے امام کے ساتھ تعلق بھی پیدا ہو۔ آج ان صحیح اعمال کی تصویر پیش کرنا ہر احمدی کا کام ہے جس نے زمانے کے امام کو مانا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت ہی وہ خدا تعالیٰ کا لگایا ہوا درخت ہے جس کی جڑیں مضبوط ہیں اور شاخیں بھی سرسبز، خوبصورت اور پھلدار ہیں جو دنیا کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ فرمایا کہ ہم احمدی دنیا کا حق اس وقت ادا کر سکتے ہیں جب ہم اپنے اعمال صالحہ کی وجہ سے ہر طرف اعلیٰ اخلاق دکھانے کا مظاہرہ کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومنین اور صالحین کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی مغفرت حاصل کرنے والے، جنتوں میں اعلیٰ مقام پائیں گے، ان کو ایسے احسن اجر ملیں گے جن کا تم تصور بھی نہیں کر سکتے، ان کو پاکیزہ رزق دے گا، ان کو کسی قسم کا خوف نہیں ہوگا، وہ امن میں ہوں گے۔ خدائے رحمٰن ان کے لئے وُدّ پیدا کرے گا یعنی گہرا پیار اور مضبوط تعلق جو کبھی کٹ نہ سکے۔ اللہ تعالیٰ ایسے مومنوں کے دلوں میں اپنی محبت اور بنی نوع کی محبت کلّے کی طرح گاڑ دے گا۔ پس اگر حقیقی تعلیم پر عمل ہو تو کبھی یہ دکھ اور تکلیفیں جو ایک دوسرے کو دیئے جا رہے ہیں یہ نظر نہ آئیں۔ پس آج افراد جماعت احمدیہ کا یہ فرض ہے کہ ایمان کی جڑوں کو مضبوط کرنے کے ساتھ اعمال صالحہ کے وہ خوبصورت پتے، شاخیں اور پھل بنیں جو دین حق کی خوبصورتی کی طرف دنیا کو اپنی طرف کھینچنے والے ہوں۔

حضور انور نے اعمال صالحہ کے بجا لانے اور اس کی وضاحت میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور تحریرات پیش فرمائیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ اعمال پَروں کی طرح ہیں، بغیر اعمال کے انسان روحانی مدارج کے لئے پرواز نہیں کر سکتا، شیطان کے حملے سے کبھی بے خوف نہیں ہونا چاہئے، وہ ہمیشہ انسان کو گمراہ کرنے کے لئے اور اس کے اعمال کو فاسد بنانے کے واسطے تاک میں لگا رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ اعمال چاہتا ہے۔ اس لئے بار بار یہی حکم دیا کہ اعمال صالحہ بجا لاؤ۔ خدا تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو ہمیشہ عزیز رکھتا ہے ان کی عمر دراز کرتا ہے، ان کے کاروبار میں ایک برکت رکھ دیتا ہے، وہ ان کو ضائع نہیں کرتا اور بے عزتی کی موت نہیں مارتا، اگر تم چاہتے ہو کہ خدا تعالیٰ تمہاری قدر کرے تو اس کے واسطے ضروری ہے کہ تم نیک بن جاؤ تا خدا تعالیٰ کے نزدیک قابل قدر ٹھہرو جو لوگ خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور اس کے حکموں کی پابندی کرتے ہیں وہ ان میں اور ان کے غیروں کے درمیان ایک فرقان رکھ دیتا ہے۔ یہی راز انسان کی برکت پانے کا ہے کہ وہ بدیوں سے بچتا رہے۔ ایسا شخص جہاں رہے وہ قابل قدر ہوتا ہے کیونکہ اس سے دوسروں کو نیکی پہنچتی ہے، وہ غریبوں سے حسن سلوک کرتا ہے، ہمسایوں پر رحم کرتا ہے، شرارت نہیں کرتا، جھوٹے مقدمات نہیں بناتا، جھوٹی گواہیاں نہیں دیتا بلکہ دل کو پاک کرتا ہے اور خدا کی طرف مشغول ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تکبر، بخل، غرور وغیرہ بداخلاقیاں بھی اپنے اندر شرک کا ایک حصہ رکھتی ہیں اس لئے ان بداخلاقیوں کا مرتکب خدا تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ نہیں لے سکتا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب تم اس سلسلے میں داخل ہوئے ہو تو نیک اور متقی بنو، ہر ایک بدی سے بچو، یہ وقت دعاؤں میں گزارو، رات دن تضرع میں لگے رہو، زبان کو نرم رکھو، استغفار کو اپنا معمول بناؤ، نمازوں میں دعائیں کرو۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ وہ نصائح ہیں جنہیں ہمیں ہر وقت اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی مومن بنائے۔ آمین۔ حضور انور نے آخر پر مکرم رشید احمد خان صاحب ابن مکرم اقبال محمد خان صاحب آف لندن کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مرحوم کی نماز جنازہ حاضر پڑھانے کا اعلان فرمایا۔